شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مطالعہ کیا

اُردو ترجمہ

کنزُ العُمّالؒ

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب سے رواۃ حدیث سے متعلق کلام حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

تالیف

علّامہ علاء الدّینؒ علی مُتّقی بن حسام الدّینؒ ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدّمہ، عنوانات، نظرِثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم
استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارُالاشاعت

اُردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی پاکستان فون: 32631861

شیخ چلپی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علامہ متقی نے حدیث کی بڑی کتب سے اصول سُنت کے بارے میں جتنی احادیث کو جمع فرمایا اس سے زیادہ کسی نے نہیں کیا

احمد عبدالجواد رحمہ اللہ کہتے ہیں جس نے اس کتاب کا مُطالعہ کیا گویا کہ اس نے حدیث کی ستر سے زائد کتابوں کا مُطالعہ کیا

اُردُو ترجمہ

کنزُالعُمّال

فی سنن الأقوال والأفعال

مُستند کُتب میں رواۃ حدیث سے متعلق کلام تلاش کر کے حوالہ کے ساتھ شاملِ کتاب ہے

جلد ۶

حصہ یازدہم، دوازدہم

تالیف

علّامہ علاؤالدین علی متّقی بن حسام الدین ہندی برہان پوری متوفی ۹۷۵ھ

مقدمہ، عنوانات، نظرثانی، تصحیحات

مولانا مفتی احسان اللہ شائق صاحب مدظلہم

استاذ ومعین مفتی جامعۃ الرشید احسن آباد کراچی

دارالاشاعت اُردو بازار ایم اے جناح روڈ کراچی پاکستان 2213768

باہتمام : خلیل اشرف عثمانی
طباعت : ستمبر ۲۰۰۹ء علمی گرافکس
ضخامت : 658 صفحات

قارئین سے گزارش

اپنی حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ پروف ریڈنگ معیاری ہو۔ الحمدللہ اس بات کی نگرانی کے لئے ادارہ میں مستقل ایک عالم موجود رہتے ہیں۔ پھر بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ازراہ کرم مطلع فرما کر ممنون فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں درست ہو سکے۔ جزاک اللہ

﴿.......ملنے کے پتے.........﴾

ادارۃ المعارف جامعہ دارالعلوم کراچی
مکتبہ معارف القرآن جامعہ دارالعلوم کراچی
بیت القرآن اردو بازار کراچی
مکتبہ اسلامیہ امین پور بازار۔ فیصل آباد
مکتبۃ المعارف محلّہ جنگی۔ پشاور

ادارہ اسلامیات ۱۹۰۔ انارکلی لاہور
بیت العلوم 20 نابھ روڈ لاہور
مکتبہ رحمانیہ ۱۸۔ اردو بازار لاہور
مکتبہ اسلامیہ گامی اڈا۔ ایبٹ آباد
کتب خانہ رشیدیہ۔ مدینہ مارکیٹ راجہ بازار راولپنڈی

﴿انگلینڈ میں ملنے کے پتے﴾

AZHAR ACADEMY LTD.
54-68 LITTLE ILFORD LANE
MANOR PARK, LONDON E12 5QA

ISLAMIC BOOK CENTRE
119-121, HALLIWELL ROAD
BOLTON, BL1-3NE

﴿امریکہ میں ملنے کے پتے﴾

MADRASAH ISLAMIAH BOOK STORE
6665 BINTLIFF, HOUSTON,
TX-77074, U.S.A.

DARUL-ULOOM AL-MADANIA
182 SOBIESKI STREET,
BUFFALO, NY 14212, U.S.A

۳۲۴۱۹...... جس نے دعویٰ کیا کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں اس نے جھوٹ بولا۔(بخاری، ترمذی، ابن ماجہ نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)۔

۳۲۴۲۰...... کوئی نہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔(بخاری نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۲۱...... کسی بندہ کے لئے مناسب نہیں کہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں(احمد، بیہقی، ابوداؤد نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا احمد مسلم بخاری نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ابوداؤد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۴۲۲ کسی کے لئے مناسب نہیں یہ کہے کہ میں اللہ تعالیٰ کے نزدیک یونس بن متی سے افضل ہوں۔(طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا ہے)

۳۲۴۲۳...... کسی کے لئے مناسب نہیں یہ کہے کہ میں اللہ کے نزدیک یونس بن متی سے بہتر ہوں۔(طبرانی نے عبدامید بن جعفر سے نقل کیا)

۳۲۴۲۴...... گویا کہ میں دیکھ رہا ہوں یونس بن متی کوان پر دو فطوانی جبے ہیں پہاڑ کو جواب دیتے ہوئے تلبیہ پڑھ رہے ہیں اللہ عزوجل کہہ رہے ہیں لبیک یا یونس میں آپ کے ساتھ ہوں۔(دار قطنی افراد میں نقل کیا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے)

حضرت یحییٰ بن زکریا علیہ السلام

۳۲۴۲۵...... اللہ تعالیٰ میرے بھائی یحییٰ علیہ السلام پر رحم فرمائے جب ان کو بچپن میں لڑکوں نے کھیلنے کے لئے بلایا تو جواب دیا کہ میں کھیل کے لئے پیدا کیا گیا ہوں پس کیا حال ہوگا جو حانث ہو ان کی گفتگو سے۔(ابن عساکر نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ضعیف الجامع ۳۰۹۸، الضعیفہ ۲۴۱۳)

الاکمال

۳۲۴۲۶...... کوئی یحییٰ بن زکریا علیہما السلام سے افضل نہیں ہوسکتا قرآن نے ان کے اوصاف یہ بیان فرمائے۔
نہ کبھی کوئی برائی کی نہ برائی کا ارادہ کیا۔(ابن خزیمہ اور کہا اس کی سند ہماری شرط کے مطابق نہیں دارقطنی نے افراد میں نقل کرکے کہا غریب ہے طبرانی ابن مردویہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۲۷...... بنی آدم کا ہر فرد قیامت کے روز اس حالت میں آئے گا اس کا کوئی نہ کوئی گناہ ہوگا سوائے یحییٰ بن زکریا کے اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کا جسم اس لکڑی کی طرح خشک تھا اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ فرمایا سیدا وحصورا ونبیا من الصالحین۔(ابن جریر اور ابن عساکر نے عمرو بن العاص سے نقل کیا)

۳۲۴۲۸...... قیامت کے روز ہر شخص اللہ تعالیٰ سے ملے گا اس کا کوئی نہ کوئی قصور ضرور ہوگا اس پر اللہ تعالیٰ جو چاہے سزا دیں یا رحم فرمائیں سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے کیونکہ وہ سید عورتوں کی خواہش سے پاک اور صالح نبی تھے ان کا آلۂ تناسل تنکے کی مثل تھا۔(علدی ابن عساکر نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۲۹...... ہر آدمی نے کوئی نہ کوئی گناہ کیا یا گناہ کا ارادہ کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔(اسحاق بن بشیر اور ابن عساکر نے معاذ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

حضرت یحییٰ علیہ السلام سے کوئی خطا صادر نہیں ہوئی

۳۲۴۳۰ ... ہر بنی آدم نے کوئی خطاء کیا یا خطاء کا ارادہ کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (طبرانی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۳۱ ... ہر شخص اللہ تعالیٰ سے قیامت کی دن اس حال میں ملے گا کہ اس کے ذمہ کوئی گناہ ہوگا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے۔ (عبدالرزاق نے تفیر میں نقل لیا اور ابن عسا کر نے قتادہ اور سعید بن مسیب سے مرسلا سے نقل کیا تمام اور ابن عسا کر نے یحییٰ بن سعید اور سعید بن مسیّب نے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے)

۳۲۴۳۲ ... جو بچہ ماں کے پیٹ میں حرکت کرے اس کے لئے مناسب نہیں کہ وہ یہ دعویٰ کرے کہ وہ یحییٰ بن زکریا سے افضل ہے کیونکہ گناہ نے نہ ان کے دل میں حرکت کی نہ ہی گناہ کا قصد کیا۔ (ابن عسا کر نے علی بن ابی طلحہ سے مرسلا نقل کیا ہے)

۳۲۴۳۳ ... جو عورت بچہ کے ساتھ حاملہ ہوئی اس بچہ کے لئے مناسب نہیں کہ وہ دعویٰ کرلے کہ میں یحییٰ بن زکریا سے افضل ہوں کیونکہ گناہ نے ان دل میں نہ حرکت کی نہ ہی گناہ کا ارادہ ہو۔ (ابن عسا کر نے ضمرہ بن حبیب سے مرسلا نقل کیا)

۳۲۴۳۴ ... بنی آدم کے ہر فرد نے کوئی گناہ کیا یا گناہ کا قصد کیا سوائے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام کے جو اس کا قصد کیا نہ ارتکاب کیا کسی کے لئے مناسب نہیں وہ یہ کہے کہ میں یونس بن متی سے بہتر ہوں۔ (احمد، ابویعلی عدی بن کامل سعید بن منصور نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل کیا)

۳۲۴۳۵ ... کسی کے لئے درست نہیں یہ دعویٰ کرے کہ میں یحییٰ بن زکریا سے بہتر ہوں نہ انہوں نے گناہ کا قصد کیا نہ ہی کسی عورت نے ان کے دل میں چکر کاٹا۔ (ابن عسا کر نے یحییٰ بن جعفر سے مرسلا نقل کیا)

۳۲۴۳۶ ... اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو ماں کے پیٹ میں مؤمن بنایا اور فرعون کو ماں کے پیٹ میں کافر بنایا۔ (عدی طبرانی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا۔ الجامع المصنف ۱۰۲ ذخیرۃ الحفاظ ۲۷۸۷)

۳۲۴۳۷ ... لوگ مختلف طبقات میں پیدا کئے گئے بعض مؤمن پیدا ہوئے ایمان کی حالت میں زندگی گذاری اور ایمان کی حالت میں ہی ان کو موت آئی انہی میں سے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں بعض کافر پیدا ہوئے حالت کفر میں زندگی گذاری اور کفر کی حالت ہی میں مرے انہی میں سے فرعون منحوس والا ہے۔ (دارقطنی نے افراد میں اور ابن عسا کر نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۳۸ ... بعض بندے مؤمن پیدا ہوتے ہیں مؤمن ہی زندگی گذارتے ہیں اور موت بھی ایمان کی حالت میں آتی ہے انہی میں سے یحییٰ بن زکریا علیہ السلام میں اور بعض بچے کافر پیدا ہوتے ہیں اور حالت کفر میں زندگی گذارتے ہیں اور کافر ہی مرتے ہیں انہی میں سے فرعون بھی ہے۔ (بیہقی نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۳۹ ... اللہ تعالیٰ نے یحییٰ بن زکریا کو بنی اسرائیل کی طرف بھیجا پانچ کلمات دے کر جب اللہ تعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام کو رسول بنا کر بھیجا تو فرمایا اے عیسیٰ یحییٰ بن زکریا سے کہو جو کلمات دے کر بھیجے گئے ہو یا تو تم ان کی تبلیغ کر دیا میں کرتا ہوں یحییٰ علیہ السلام نکلے اور بنی اسرائیل کے پاس پہنچے اور کہا فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے کہ صرف اسی کی عبادت کرو اس کے ساتھ کسی کو شریک مت ٹھہراؤ اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے ایک غلام کو آزاد کیا اس پر خوب احسان کیا اور عطیہ دیا وہ چلا گیا اور نعمتوں کی ناشکری کی اور دوسرے سے دوستی کرلی اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ نماز قائم کرو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص کو دشمنوں نے قیدی بنالیا اور قتل کرنا چاہا اس نے کہا کہ مجھے قتل مت کرو میرے پاس ایک خزانہ ہے جو میں اپنے نفس کے فدیہ کے طور پر دے دیتا ہوں وہ خزانہ دیدیا اور اپنے نفس کو ہلاکت سے بچالیا اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ صدقہ ادا کرو اس کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص دشمن کے مقابلہ میں گیا اور قتال کے لئے ڈھال سنبھال لیا اب اس کو پرواہ نہیں کہ دشمن کس طرف سے آرہا ہے اللہ تعالیٰ حکم دیتا ہے کہ تم کتاب اللہ کی تلاوت کرو اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک قوم قلعہ بند ہے ان کے پاس دشمن

آ پہنچا قلعہ کے ہر طرف گھوم پھر کر دیکھا لیکن ہر طرف پہریدار موجود ہے یہی مثال قرآن پڑھنے کی ہے کہ اس کی تلاوت کرنے والا ہمیشہ حفاظت میں رہتا ہے۔(بزار نے علی رضی اللہ عنہ سے نقل کیا اور اس کے راوی سب ثقہ ہیں)

۳۲۴۴۰..... یحییٰ بن زکریا نے اللہ تعالیٰ سے دعاء کی اے رب مجھے ایسا بنادے کہ لوگ میری عیب جوئی نہ کریں اللہ تعالیٰ نے وحی کی اے یحییٰ یہ تو ایسی بات ہے کہ میں نے اپنے نفس کو بھی اس کے لئے خاص نہیں کیا آپ کے لئے کیسے کروں؟ کتاب محکم پڑھئے آپ کو ملے گا وقالت الیھود عزیر ابن اللہ وقالت النصاری المسیح ابن اللہ وقالو یداللہ مغلولۃ وقالوا ایہ سن کر یحییٰ علیہ السلام نے کہا اے اللہ تعالیٰ دعاء سے پناہ مانگتا ہوں معاف فرمادیں آئندہ ایسی دعا نہیں کروں گا۔(دیلمی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

۳۲۴۴۱..... شہید بن شہید اون کا لباس پہنتا ہے اور درختوں کے پتے کھاتا ہے گناہ کے خوف سے اس سے مراد یحییٰ بن زکریا علیہ السلام ہیں۔(ابن عساکر نے ابن شہاب سے مرسلاً نقل کیا ہے)

۳۲۴۴۲..... اگر مجھے اپنے بھائی یحییٰ بن زکریا کی قبر کا علم ہوتا ہے میں اس کی زیارت کے لئے جاتا۔(دیلمی نے زکرہ بن عبداللہ سے نقل کیا)

حضرت یوشع بن نون علیہ السلام

۳۲۴۴۳..... فرمایا کبھی کسی بندہ کے لئے سورج کو چلنے سے نہیں روکا گیا مگر یوشع بن نون کے لئے جس رات وہ بیت المقدس کا سفر کررہے تھے۔ (خطیب بغدادی نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا)

الاکمال

۳۲۴۴۴..... یوشع بن نون علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی اے اللہ میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کے پاک طاہر مطہر مقدس مبارک مخزون المکنون نام کی برکت سے جو کہ شرافت حمد قدرت بادشاہت اور رازداری کے پردہ پر لکھا ہوا ہے اے اللہ میں آپ سے دعاء مانگتا ہوں اے اللہ آپ کے لیے تمام تعریفیں آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ نور احسان فرمانے والے ہیں رحمن اور رحیم صادق ظاہری وباطنی احوال کو جاننے والے آسمان اور زمین اس کے نور کو پیدا فرمانے والے اور ان کی تدبیر فرمانے والے جلال اور کرم والے حنان منان نور ہمیشہ رہنے والے زندہ جس کو موت نہیں آئے گی یہ دعاء تھی جس کی وجہ سے سورج رک گیا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔

یوشع بن نون کی دعا

اللھم انی اسئلک باسمک الزکی الطھر المطھر المقدس المبارک المخزون المکنون المکتوب علی سراداق المجد، وسر ادق الحمد وسر ادق القدرۃ وسرادق السلطان وسر ادق السر انی ادعوک یارب بان لک الحمد لا الہ الا انت النور البار الرحمن الرحیم الصادق العالم الغیب والشھادۃ بدیع السموات والارض ونورھن وقیمھن ذوالجلال والاکرام حنان منان جبار نور دائم قدوس حی لایموت.

ابوالشیخ نے ثواب میں ابن عساکر اور رافعی نے انس رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اس کی سند میں کوئی راوی متہم نہیں۔